السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا غسل جنابت، غسل جمعہ، غسل حیض اور غسل نفاس سے کفایت کرجائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص پر ایک سے زیادہ غسل واجب ہوں توان تمام کی طرف سے ایک ہی غسل کفایت کرجائے گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی وجہ سے۔

"[1]" ،إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ نَوَى[1]

"اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کے لیے وہی کچھ ہے جس کی اس نے نیت کی ہو۔"

(نیزاس وجہ سے کہ جمعہ کے دن غسل کرنے کا مقصد غسل جنابت کرنے سے حاصل ہوجاتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ غسل جنابت جمعہ کے دن ہو۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی

---

[1][1] (صحیح البخاری رقم الحدیث 1۔)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 110

محدث فتویٰ